

١١٤

78

64

جدول مسائل ضرورية
نريبة العباد



MAAB 1431

MAAB 1431

مركز حيا بنابر

maablib.org

maablib.org

جدول مسائل ضروریہ واجبات نماز

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على محمد خاتم النبيين وآله
 الطيبين الطاهرين أما بعد پس چونکہ مسائل ہیہ اور احکام ضروریہ طہارت
 صلوٰۃ کو کہ جنکا دریافت کرنا اور معلوم کرنا جمیع مکلفین پر واجب و لازم ہے
 جناب سبط سبغتغنی عن اللغات قبیلہ ولجہ اہل ایمان تادی رہ کر دہ گمان مولانا
 مفتی صاحب مولوی سید مصطفیٰ معروف بہ جناب صاحب مجتہد العصر والزمین
 و ام افغانی نے عبارت مختصر مفیدہ اشخاص کر کے لطیف جدول مرتب اور منہج
 کیا ہے گو یاد دہا کو کوئہ بنی ہند فرمایا ہے اور حق تالیف اس نیاز کیش کو بہ کیا ہے
 تاکہ اور کسی نہ چاہے سکی لہذا خادم اہل ایمان امیدوار مغفرت خداوند سبحان اقل
 و اگر ان احقر زائران محمد عسکری کتا بخوان متمم صدر انجمن اشاعہ شری نبوی
 خلف مرزا الفاعلی صاحب مرحوم کتب خوان اس جدول بمثال و فی بدل شائع
 اور شہر ہونی بنی بصرف زر و سعی بلیغ استقام کیا تا نفع اسکا عام اور فایده کما
 تام ہو اور نیز بہادر مقرر اور معاین کیا ہے کہ مدرسہ انجمن ہذا بنی اس جدول کی

جدول مسائل ضروریہ نماز
 زینۃ العبد و
 قلمی



maablib.org

maablib.org

مسائل کی تعلیم اور تفہیم کعبادی اطفال اور جہاں فرقہ امامیہ اشاعتیہ کو تاکہ
 یہ صفر جملہ سادات و مومنین داخل حسنت اور مورد اجر و مشوبات ہوں
 ان الله لا يضيع اجر المحسنين

بانی پاک کرنا ہی منجس کو بعد زوال عین نجاست پس اگر فیلیل ہو تو اول
 دو مرتبہ دھوی اور جو کبریا یہ ہوتا کہ عین غوطہ و بنا ظاہر کانی ہی
 اقباب پاک کرنا ہی زمین و عمارت و پوریا کو جبکہ عین نجاست باقی
 رہی اور وہ چیزیں مرطوب ہوں اور دھوئیں خشک ہو جائیں
 زمین پاک کرتی ہی کف پاک اور اسفل بغل کو اور موزہ کو جبکہ اس پر راہ چلنے سے
 عین نجاست زائل ہوتا ہے بلکہ زمین خود ظاہر اور خشک ہو
 آتش پاک کرتی ہی اوس چیز کو کہ جس کو راکہ کر دیا

استحالة بطر کے خون پیم سو جای بالطفہ و حیوان طارین جاو کیا
 انتقال مواضع مخصوصہ میں بطر کے خون آدمی کا چہرہ یا خون کی شکم میں
 جاوی مثلاً
 انقلاب ایضا بطر کے شراب کر کہ سو جادی

اسلام پاک کرنا ہی کافر کو

زوال عین نجاست باطن دین و بنی و بواطن جمیع اعضا مسلم کو پاک کرنا ہی اور
 اس بطر زوال عین نجاست سے اعضا طہرہ و باطنہ حیوانات ظاہر و دیگر سو پاک
 ان کی پاک ہو جاتی ہیں
 غائب ہونا مومن منجس عالم رب نجاست کا تا زمانی کہ وقت کے نافر ایضہ کا
 کذر جاسی

اقتصاد بطریق مخصوص مانند حلجانی و دولت شمرہ انگور کی
 تبعیت طرح کہ طفل افواج کے سلمان کاملو کر قرار دیا جاسی شرعاً و محکومہ طہارت
 سوگا

نجاست
 بول حیوان غیر مالک اللحم کا اور جلاہ جبکہ وہ سب خون جھنڈہ رکھتے ہوں

غایط مانند بول مذکور کی

خون اور کھا جو صاحب خون جھنڈہ ہو لیکن کمزوریم بغلی سے نماز میں معاف
 ہی جبکہ وہاں ثلثہ با نجس العین سے ہوں

منی حیوان مذکور کی



اول
دوم
سوم
چهارم
پنجم
ششم
هفتم
هشتم
نهم
دهم
یازدهم
دوازدهم
اول

خوب

کافر مطلق

مکرمات بالاصالة

شتره انگور خوشه‌ایده

میت انسان قبل از غسل

میت بر صوان صاحب خون جنده کا

کھال اور سب اجزاء سمیت حیوان مذکور کو سواری بال و پٹی کی کہ وہ

من بشرطيكه محبس العاين بنو

واحسان غل زبنتی

—

وہونا سر و گروین کا

و برنا و منی جانب کا از شاخه نازک شیبای پای راست

و سونا بائیں جانب کا طریق مذکور

ترتیب و سطر ہے بیان کی گئی

بانی بیونیا ریز انگشتی را بفرزه جبکہ مانع شود

طاهر سونا اغضا کا قبل از غسل

اب مطلق سے فصل کریں نہ مثل طلبہ وغیرہ سے

پانی غسل کا مباح ہو یعنی عصبی و ناجائز نہ ہو

مکان غسل مباح ہو بعضے مذکور

اس غلظت پر ہو

حکم مبنی نیت کی رہی یعنی مخالفت نیت سابق کا ارادہ نہ کرے

واجبات وضو

5

دھونا مونیہ کا بالائی بیٹائی سے تا اخر زرخ

دہوناد دست راست کا بالایا کہنے سے ناسر انگشتان

دھونا دست جب کا اوسطیح ہے

مسح پیش سر بقدر انگشتان

مسح قدمیں سر انگشتان تپا سے نامفصل ساق

ترتیب بطریق مذکور مع تقدیم قدم راست اوپر جب مسح کرنی مانی

موالات یعنی افعال وضو کا پوری کی لانا بطریقہ مخصوصہ

پانی پھانا بائیں دستری وغیرہ کی

قبل وضو کی اعضا پاک سونا

اب مطلق ہے وضو کرنا نہ باب مضاعف ہے

اب اور مکان وضو غرضی بنو

واجبات تیمم

سینت

ضرب لٹا خاک پر یعنی مارنا دونوں کف دست کا اور حالیکہ اوٹھلیدیاں
دونوں ٹانگوں کی کسب قدر کشادہ سون

بعد ازان مسح پیشانی مقام موٹائی سر کی تاکندہ سینہ اور ذکی ساتھ

دونوں کف دست کی باہم ملا کر

بعد ازان دوسری ضرب بطریق مذکور بقصد قربت لٹا کر کف دست

جب سجے لیٹت دست راست کری گئے سے ناکر انگشتان

بعد ازان مسح دست چپ سے ناکر کف دست راست کی اسی طرح

ترتیب بطریق مذکور

موالات

ظاہر ہونا اعضا کا قبل از تیمم

دور کرنا اعضا تیمم پر اوس چیز کا کہ مانع ہو مثل انگشتی باکی

ظاہر ہونا خاک کا

مباح ہونا خاک کا

مباح ہونا مکان

موجبات غسل ساتہ ہیں

انزال یعنی خروج منی بطریق معناد

وطی یعنی اذخالی بقدر حشفہ

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

مسببت انسان بعد سروپنی کی اور قبل غسل کی

وضو کیا ہو خوندہ لغوی غسل اور حوز استعمال وضو یا غسل ہی نافض حکم
ہی علاوہ امور مرفوعہ کی

وہ لباس کہ جسمین نماز صحیح نہیں ہی وہ نوبین

حریر محض برای مردان

لباس طلبی بہ نسبت مردان ایضا

وہ بارہ کہ جو سارے عورتین نہو اور باریک یعنی حاکی ہی پس وغیر سار
کی حکم نہیں ہی

لباس زن کہ جو او سکے تمام جسم کا از سر تا پا سار نہو یا حاکی نہو

جلد حیوان غیر مالکول

جلد میتہ

بر یا بال بار و نکتہ یا ہندی غیر مالکول اللہم کی

میتھس بہ نجاست غیر معفو

غصب اور او سکے حکم نہیں لباس شخص غیر جبکہ اجازت او سکے لفریبہ ہی

معلوم نہو

شرط صحت نماز وہ کبارہ ہی



مرکز احیاء آثار
maablib.org

حبض

نفاس

استحاضہ متوسطہ یا کثرہ

موت انسان کہ موجب غسل مست

نواقض وضو نوبین

بول کہ خارج ہو بطریق مقدار

غالب ایضاً

ریح ایضاً

سوجانا یا او نکتہ جبکہ کسیک لوازم سنای دی

استحاضہ قلیلہ

بیہوشی

مستہ

جنون

اور نیز نواقض وضو کے ہیں کل موجبات غسل کہ جنکا بیان کیا گیا
بالا عنقریب اور بہ سب چیزیں نواقض یتیم ہی ہیں خواہ لغوی

بجالات غسل کا منجملہ اغسال واجبہ جسکے حدیث الابر صاعد میں ہے

اول

وضو کرنا اگر غسل جنابت نہ کیا ہو

دوم

یتیم کرنا جسکے وضو سے یا غسل معذور ہو

سوم

ستر عورتیق مطلقاً اور ستر تمام بدن نسبت زن

چہم

پیشانی رکنا مسجدہ بنی او پر جائز السمجد کی

پنجم

مباح ہونا مکان نماز کا

ششم

مباح ہونا فرش کا

ہفتم

ظاہر ہونا بدن اور موضع سمجد کا

آٹھم

در فل ہونا وقت نماز کا

نہم

استقبال قبلہ

دہم

نیت نماز

ہزوم

نماز نامی واجبہ پہلے ملن

اول

بومیہ منجلیانہ

دوم

نماز جمعہ

سوم

نماز عیدین

چہم

صلوۃ طواف واجبہ

دوم

نماز ایات کہ واجب ہوتا ہے شکار زلزلہ یا کسی مہل باؤ قبیلہ الخ

سوم

نماز میت

چہم

خون نماز کہ واجب کی جہاں یا غنڈ یا بعدہ یا بقسم

پنجم

نماز اجارہ

ششم

جو نماز نامی فائستہ مدبر کہ واجب ہوئی مہل پسر لکیر پر

ہفتم

بیان اوقات نماز نامی بومیہ مع وقت فضیلت اونکی کا

آٹھم

وقت فرضہ صبح شکار طموس صبح صادق سے تا ابتدا طلوع آفتاب اور وقت فضیلت باقی رہ گیا بیان تک حرمت شرقیہ پیدا ہو

اول

وقت اوکھا اور روال اوقات مہل جنگ کہ سابع برابر حاضر کی ہو یعنی اڑنا کی گشتہ تک تقریباً و تخمیناً

دوم

وقت ہر ایک کا اونہلن سے از طلوع آفتاب تا زوال شمس مہل

سوم

وقت اوکھا بعد طواف کی مہل نیت مقام ابراہیم مہلن یا اوکھا پہلو مہل

چہم

پس جب گنن شللا شروع ہو تو وہ ابتدائی وقت نماز مذکور میں اور جب
 رنجل یعنی چٹا گنن کا شروع ہوا تو سکون بہ نسبت اذان پر بھی اور بعد ازان بہ نسبت
 قریت جب تک کہ گنن کچھ ہی باقی رہی اور اگر نماز میں سو یا ان تک کہ گنن بالکل
 زائل ہو جاوے تو بعد ازان بہ نسبت پر پنی سوگی لیکن نماز بعد از وقت ہوتی
 زلزلہ کی بہ نسبت قریت پر بھی حاوی بلکہ قصد اور وقفا
 وقت اسکا در صورت اختیار اور عدم عذر بعد از تکبیرین اور قبل
 از تدفین میں
 وہ واجب سوگی بعد نذر یا عید کی اگر بلا شرط ہو والا بعد حاصل ہوتی
 مطلب شرط کی اور قسم کا حکم قریت حکم عید میں
 بعد واقع ہونے معاملہ اجارہ کی بطریق معتبر شرعی

نماز بایت
 نماز اجارہ
 نماز غائبہ

وہ واجب سوگی بعد مرنے بدست کی اور برسر کھلان کی با تحقق شرط معتبرہ
 اور وقت فرضہ ظہر بعد زوال شمس ہے جس تک کہ غروب آفتاب میں زمانہ
 بقدر ادائی فرضہ عصر یا رعایت مشروط باقی رہی کہ بہ مخصوص فرضہ
 عصر کی میں قطع ہے کہ بعد از ادائی فرضہ ظہر مع الشرائط تکام زوال ہے
 مخصوص ساکنہ فرضہ ظہر کی میں اور جو کہ در میان اون دو وقتوں کی میں وہ وقت
 مشترک میں واسطہ ظہرین کی اور فضیلت ظہر باقی رہتی میں اڑائی گشتہ بھی تک
 اور فضیلت عصر باقی رہتی میں سو ان میں بھی تک تقریباً و تخمیناً اور وقت
 فرضہ مغرب داخل ہونا میں جبکہ بعد غروب کی حرمت مشرقیہ زائل ہو اور باقی رہتا
 میں جس تک کہ انصاف لیل میں مقدار ادائی غنائ مع الشرط باقی رہی اور
 فضیلت اسکا بالقاء حرمت مغربہ رہتی میں اور اول وقت ہے بعد ادائی فرضہ
 مخصوص اسکا میں اور بعد ازان فرضہ غنائ کا وقت شروع ہو کر تا نصف لیل
 باقی رہے گا اور اگر اس وقت میں یہ مخصوص غنائ کی میں اور فضیلت غنائ باقی

اوقات دیگر نماز بایت

باقی رہتی میں تخمیناً پیرات انی تک اور احوط یہ میں کہ نصف لیل شروع کی محبت
 کجاوی کہ جو ظاہر قسم ہوتی میں سو اکیارہ بھی سنکو یا سمجھیں کہ قبل اسکا غنائ
 کو بہ نسبت اور بھی اور بعد اسکا بہ نسبت قریت اور بعد اسکا بہ نسبت قضا
 پر بھی واللہ العلیم

واجبات نمازاتہ میں
 اول
 نیت نماز
 دوم
 تکبیرہ الا احرام
 سوم
 قیام

قرات حمد سورہ دیگر یا صحت و ادائی حروف از فیہ اور سائہ رعایت
 جہد و اخفات کی مقامات مقرر رہتی



چهارم
 رکوع
 پنجم
 سجود
 ششم
 نشیہ
 ہفتم
 سلام

مجموعہ واجبات مذکورہ چار رکن میں کہ جو اون میں سے نزدیک ہو عدا یا سوا نماز باطل ہوگی

تکبیرہ الا احرام

قیام در حالت تکبیرہ الاحرام اور وہ جزو قیام کہ جو متصل رکوع ہی

بر رکوع منجد رکوع ہی نماز

سجدہ نین معاً یعنی ایک سجدہ کی بولنی سے نماز باطل نہ ہوگی

منافیات نماز کہ سبب اول کی نماز باطل ہوتی ہی

کے جزو کا کہنا پینا اشای نماز میں عدا

کوی کلمہ دو حرفی یا ایک حرفی نام الفابعدہ عدا کہنا غیر وان دیکھائیے

تہقہ یعنی ہنسنا بطور اول و عدا

رونا کہے امر و نبوی کی واسطے عدا

ملا لقیہ ہنسہ مانہ کر نماز بڑھا عدا

عدا ترک کرنا کہے جزو کا و احیاء نماز سے باز یا وہ کرنا اول کا

اعتراف فیلیہ اگر تہوڑا ہو و عدا مبطل ہی نہ ہوا اگر گزشت بغلہ ہو تو مطلقاً مبطل ہی

فعل کثیر یا سکوت طویل کہ جسکا وجہ ہے اہل عرف او کو مصلی نہ کہنی

مبطل ہی مطلقاً علی الاحوط

سجدہ کرنا شئی نا جائز پر عدا بلا ضرورت شرعہ

نماز بڑھالیا کی یا مکان یا فرش غصبی میں عدا اعلیٰ

بیان شکایات نماز یعنی وہ شک کہ متعلق ہو تعداد رکعات نماز سے مع تفصیل

صورت نامی بطلان اور صحت اور کیفیت تدارک کی

شک در میان نماز دو رکعت کی قبل اكمال سجدہ نین

باطل

بعد اكمال سجدہ نین

باطل

اعادہ کری نماز کا

شک نماز مغرب میں قبل سجدہ نین

باطل

بعد اكمال سجدہ نین

باطل

اعادہ نماز کا کری

شک در میان رکعت دوسری اور تیسری کی منجد چار رکعت

قبل سجدہ نین کی

باطل

بعد اكمال سجدہ نین

صحیح و تدارک طلب پس تیسری رکعت فرار ویدی اور چوتھی رکعت بڑھ اور نماز کو تمام کری بعد ازان ایک رکعت نماز

صورت پہلی

صورت دوسری

صورت تیسری

maablib.org

سجدہ

احتیاط استاده برہن یا دو رکعت بیشہ کر بڑھیں
 شک در میان تین اور چار کی الباقبل سجدہ تین صحیح اور مثل
 صورت سوم کی ہوگی پس تیسری فرار دیگر تمام اور احتیاط
 مذکور کی بحالادی
 بعد اكمال سجدہ تین صحیح
 چوتھی فرار دیگر تمام کمری نماز اور نماز احتیاط مثل صورت سوم کی بحالادی
 شک در میان دوسری اور چوتھی قبل اكمال سجدہ تین
 باطل

صورت چوتھی

بعد اكمال سجدہ تین صحیح
 چوتھی فرار دیگر تمام کمری بعد از ان دو رکعت احتیاط استاده اور
 اور نیز دو رکعت شستہ بحالادی
 شک در میان دو اور تین اور چار کی قبل اكمال سجدہ تین
 باطل

صورت باخوبی

اور بعد اكمال سجدہ تین صحیح
 چوتھی فرار دیگر نماز تمام کمری بعد از ان دو رکعت احتیاط کی استاده اور
 دو رکعت شستہ بحالادی

صورت پنجم

شک در میان چوتھی اور باخوبی کی قبل از رکوع
 صحیح ہوگی جبکہ بیشہ حاوی فوراً اور نماز تمام کمری
 احتیاطی نماز بڑھیں مثل صورت سوم کی
 بعد اكمال سجدہ تین صحیح

صورت ششم

چوتھی فرار دیگر تمام کمری بعد از ان دو سجدہ ہوگی بحالادی اور ان
 علاوہ حواضالات تین صورت مذکورہ تین پس را ایک نماز کو تمام کمری
 اور دو سجدہ کمری اور احتیاطاً اس نماز کا اعادہ ہی کمری

اور معلوم ہو کہ بعد سلام پسینی کی لازم ہی کہ فوراً نماز احتیاط بحالادی
 و با بنظر حق کرشت نماز احتیاط کرکے تکبیرہ للاخرا مکنی اور بعد از ان فقط
 سورہ حمد بڑھیں ایک رکعت ہو خوان و سون اور تشهد اور سلام تمام
 کمری اور نماز احتیاط کو مثل اجزاء اصل فرضیہ کی سمجھ کر کمری جزئیات
 نماز واجبہ تین سے عمل تین نہ لاوی نہ قبل از شروع رکعت احتیاط
 اور نہ اوسکی اتنا تین

بیان مقامات سجدہ کی سہو
 اول جب ایک سجدہ فراموش کمری
 دوم جب کل تشهد یا بعضی تشهد سہوا ترک کمری
 سوم بھولی سے ترک کرنا درود کا

اول
دوم
سوم

چهارم سہو سے سلام پیرنابی تحمل

پنجم
ہی تحمل

سوا کلام کرنا بعد حرف یا مثل او سکی
جب کوئی چیز سوا غیر رکن سے ترک کری یا زیادہ کری
تو اس صورت میں بھی سجدہ سوا بحال آتا ہے نہایت قریب لفظ
ہیں شک متعلق جوتہی اور یا بخوبی کی جو امکاں سجدہ تین کی واقع
ہو جیسا کہ سابق مذکور ہو چکا ہے

اور کیفیت سجدہ سوا یہ بھی کہ نیت کری کہ سجدہ سوا بحال آتا ہے
سب قلل سوا کی فریبتہ الی اللہ بس تکبیر کی اور سجدہ میں جاکر یہ
دعا پڑھی رَبِّمُ اللَّهُ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
دو بار قدری پندر سجدہ دوم کری بطریق مذکور بعد از ان نیت کر
کہی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَلَسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُہُ
شرائط و واجبات سجدہ ہای نماز ان سجدوں میں بھی معتبر
ہیں اور اگر ایک سجدہ نماز مثلاً سوا ترک کیا ہو یا تشدد یا درود
بعد رکعت دوم قرآن ترک کیا ہو بس بعد تمام کرنی اصل نماز کی اولاً
اوس شے مترک کو بحال دے اور اوسکی بعد سجدہ سوا عمل میں لاوے
وَاللّٰهُ لَعَلَّہُمْ نَقۡۃُ الْعِبَادِ الْخَاطِیۃِ خَاتَمُ الشَّرِیۃِ الْمُصْطَفَوۃِ اَلدُّعُوۃِ الْخَیۃِ



مرکز حیاء آباد

maablib.org

maablib